معلمہ عورت کا سکائپ پر قرآن پڑھانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا عورت معلمہ سکائپ پر قران پڑھا سکتی ہے اوراس مقصد کے لئے ادارے کی مرد انتظامیہ اس معلمہ کی تلاوت و تجوید کی آواز کو سن کر چیک کر سکتے ہیں۔ ؟
الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عورت اگر عورتوں کو ہی پڑھاتی ہو تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ اور اگر مردوں کو پڑھاتی ہو تو اس میں چونکہ فتنے کا اندیشہ ہے، لہذا احتیاط بہتر ہے۔ لیکن مجبوری کی حالت میں پڑھا بھی سکتی ہے، جب کوئی مرد دستیاب نہ ہو، اور شرعی پردے کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہو۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی